بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تأثرات

گرامی قدر منزلت حضرت مولانا محمد اسامہ صاحب ندوی دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج عالی بخیر ہوں گے۔

''فتاویٰ علماء ہند'' کی جلد-۷، اور ۸، موصول ہوکر باعث سرفرازی ہوئی۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

یہ علمی ذخیرہ جس میں برصغیر کے تقریباً دوسو علماء کرام ومفتیان کرام کے فتاویٰ کے خزانہ سے خلاصہ اور منتخبات کو جمع کر کے مرتب کیا جارہا ہے اور ساٹھ جلدوں میں یہ کام تکمیل تک پہنچنے کا اندازہ بیان کیا گیا ہے۔نہایت عظیم کارنامہ ہے۔اللہ پاک بعافیت تکمیل تک پہنچانا نصیب فرمائے۔یہ اہل فقہ وافتاء کے لیے یقیناً باعث سہولت ہوگا۔یوں تو ہر علمی کام باعث رحمت اور لائق مبارکباد ہوا کرتا ہے؛ لیکن یہ کاوش خصوصی طور پر قابل صد مبارکباد ہے۔اللہ کرے کہ حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کی سرپرستی اور نگرانی میں ہونے والا یہ کام جس میں خصوصی طور پر امارت شرعیہ اور اس کے دارالافتاء ودارالقضاء کے مفتیان کرام اور علماء عظام شامل ہیں، جیسا کہ حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی کی مشمولہ تمہید سے ظاہر ہے۔نیز مرتبین، معاونین، م حشین، محققین ودیگر امور میں معاون حضرات کے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور امت مسلمہ کے لیے نافع ہو۔آمین یارب العالمین

فقط والسلام

محمد رحمت اللہ کشمیری

دارالعلوم رحیمیہ، بانڈی پورہ، کشمیر

۱۷/۸/۱۴۴۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**الحمدللّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی اشرف الأنبیاء والمرسلین وعلی آلہ وصحبہ أجمعین،أما بعد:**

''فتاویٰ علماء ہند'' کی متعدد جلدیں یکے بعد دیگرے موصول ہوئیں اوران سے استفادے کا موقعہ ملا اوران کو دیکھ کر یہ احساس پیدا ہوا کہ نہایت مہتم بالشان کام ہے،جس کی انجام دہی کے لیے حضرات علماء کرام کی ایک معتبر جماعت حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن صاحب قاسمی دامت برکاتہم (ناظم امارت شرعیہ بہار واڑیسہ) کی سرپرستی اور مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی صاحب زیدمجدہم کی نگرانی میں پوری مستعدی کے ساتھ متحرک و مشغول ہے۔

یہ کتاب کیا ہے؟ یہ دراصل حضرات علماء ہند کے''فتاویٰ کا ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا''ہے،جس میں غیر منقسم ہندوستان میں دوسوسالوں سے اکابر مفتیان کرام کے لکھے ہوئے فتاویٰ کے الگ الگ مجموعوں (جن میں سے بعض تو دس دس؛ بلکہ بیس بیس یا اس سے زائد جلدوں میں موجود ہیں) میں سے ایک جامع وحسین انتخاب کرکے تمام ابواب فقہیہ پر مسائل وفتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے اوران تمام اکابر کے فتاویٰ سے استفادہ کو آسان کردیا گیا ہے۔ پھر بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اس کتاب میں اگرایک جانب اکابرامت کے فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے اوراس کے لیے بے پناہ محنتوں اور مشقتوں سے کام لیا گیا ہے تو دوسری جانب اس کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے کہ حاشیہ پران مسائل کی تخریج وتحقیق کی جائے اوران کو فقہی عبارت سے مدلل کیا جائے اوراس کے لیے بڑی ریزیوں وجفاکشوں کو کام میں لایا گیا ہے اورمعلوم ہوا ہے کہ یہ کام تقریباً ساٹھ مجلدات میں جاکر تکمیل کے مراحل پورے کرے گا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوکر مزید مسرت ہوئی کہ ان اردو فتاویٰ کی جمع وترتیب کے ساتھ ساتھ انہیں عربی وانگریزی زبانوں میں بھی منتقل کیا جارہا ہے۔اس میں شک نہیں کہ یہ نہایت خوش آئند اورضروری اقدام ہے؛ کیوں کہ جہاں تک عربی میں ان کو پیش کرنے کی بات ہے تو یہ اس لیے کہ ہمارے اکابر کی بیشتر علمی وفقہی خدمات سے عرب دنیا کماحقہ واقف نہیں ہے؛ بلکہ بسا اوقات یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہمارے اکابر سے کوئی واقفیت سرے سے نہیں رکھتے اور نہ ان کی علمی وفقہی، تفسیری وحدیثی خدمات کو جانتے ہیں،لہٰذا اس پہلو سے بھی اس مجموعے کا عربی زبان میں منتقل ہونا نہایت مناسب ہے؛ تاکہ عرب دنیا بھی ہمارے اکابر کے تبحر علمی ووسعت فکری اور تفقہ وبصیرت سے واقف بھی ہو اوران کے علوم وفیوض سے استفادہ بھی کرسکے اور جہاں تک انگریزی میں اس کو پیش کرنے کی بات ہے تو یہ بھی ایک اہم اقدام اور نہایت ضروری کام ہے؛ کیوں کہ انگریزی طبقے کے سامنے شاید ہی کوئی ایسا فقہ وفتاویٰ کا مجموعہ ہوگا جو مستند علما کا لکھا ہوا ہو اوراس پر وہ بلاکسی کھٹک کے عمل کرکے روز محشر سرخروئی حاصل کرسکیں؛ اس لیے یہ لوگ مجبوراً بعض غیر مستند کتابوں سے شرعی احکام لینے کی کوشش کرتے ہیں،لہٰذا ضروری ہے کہ ان تمام فتاویٰ کو انگریزی زبان میں بھی پیش کیا جائے اوراس طبقے کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا جائے۔

حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی (حفظہ اللہ تعالیٰ) کی زیرسرپرستی اس کام کا ہونا کام کے استناد واعتبار کے لیے قابل اطمینان ہونے کے کوئی شہادت ہے اورامید ہے کہ یہ جلد ہی اپنے تکمیلی مراحل کو پورا کرتا ہوا منزل مقصود کو بخیر وخوبی پہنچے گا۔

بلاشبہ یہ عظیم الشان فقہی وعلمی خدمت قابل صدتحسین ولائق صد مبارکباد ہے،جس پر میں حضرت مولانا انیس الرحمٰن قاسمی زیدمجدہ اوران کے تمام رفقائے کار کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اوراللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے اوراس کو جلد سے جلد بحسن وخوبی تکمیل تک پہنچائے۔ آمین یارب العالمین

محمد شعیب اللہ خان
جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم، بنگلور

۱۹؍رجب المرجب ۱۴۴۰ھ،مطابق: ۲۶؍مارچ ۲۰۱۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی جناب بھائی شمیم احمد صاحب زادفضلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عزیزی مفتی محمد اسامہ سلمہ کے ذریعہ اس اطلاع سے خوشی ہوئی کہ ''فتاویٰ علمائے ہند'' کی آٹھ جلدیں شائع ہوکر منظر عام پر آچکی ہیں اور آپ حضرات نے اس علمی کاوش کو دینی اداروں اور دارالافتاء میں ہدیۃً ارسال کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اللہ پاک اس کو خوب قبول کرے اور اس کے نفع کو عام وتام فرمائے۔ (آمین)

نیز اس بات سے مزید خوشی ہوئی کہ ہمارے دارالافتاء کے لیے آپ نے ایک سیٹ عطا کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔

**فجزاکم اللّٰہ أحسن الجزاء**

اللہ کرے کہ اس کی مزید جلدیں بھی عافیت وآسانی اور مکمل حسن وخوبی کے ساتھ شائع ہوکر امت کے لیے استفادہ کا ذریعہ بنتی رہیں اور آپ ہمیں اسی طرح بار بار شکریہ کا موقع مرحمت فرماتے رہیں۔ والسلام

(مفتی) شکیل احمد، پنویل، نئی ممبئی

بزم حنیف

دارالافتاء والارشاد، بشریٰ پارک، پنویل